Rampur State Gazette.

بحکم بندگانِ اعلیحضرت حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

جلد ۳۴ } مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۴ ذیقعد سنہ ۱۳۵۳ھ مطابق ۹ فروری سنہ ۱۹۳۵ء } نمبر

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

نمبر	مضمون	صفحہ
(۱)	منظوری آراضی معافی مسماۃ عنایت بیگم صاحبہ بطور نسلاً بعد نسلٍ	۲
(۲)	,, جنگل کشور بہوٹ اگمبر سنگھ صاحب بطور دوامی	۲و۳
(۳)	منظوری رخصت مددعلیخاں منصرم ۔ اے بلاک خاصباغ	۳
(۴)	,, سید محمد تقی صاحب ۔ چوسر باز	,,
(۵)	تفویض کار کرنل صاحبزادہ آرمی نشر بہادر بہ لفٹنٹ کرنل اعزاز علیخاں کمانڈنٹ فورٹ	۳
(۶)	انتظام سلسلۂ سالگرہ ولی عہد اعلیحضرت بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم	,,
(۷)	منظوری توضیح زبان منسلکہ ۵ دسمبر ۱۹۳۴ء دفعہ ۲۱	,,

آرڈرزان اسٹیٹ کونسل ریاست رامپور

نمبر	مضمون	صفحہ
(۱)	برقراری سلسلۂ ملازمت بابو شنکر سروپ اپر ڈیویژن کلرک	۵
(۲)	علاوہ اجازت ملازمت عظمت علیخاں محرر سابق باغات	,,
(۳)	منظوری الاؤنس ڈاکٹر شوکت علی خاں صاحب ایم بی بی ایس	,,
(۴)	منظوری الاؤنس سید محبوب احمد ہیڈ کمپیسٹر	۵و۶
(۵)	تعین مدت امتحانی ۶ ماہ بہ سر رشتہ ٹرینڈ	,,
	(متفرق آرڈرزان اسٹیٹ کونسل ریاست رامپور)	,,

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام جلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

حکم :- واقع ۳ر فروری ۱۹۳۵ء

رپورٹ صاحب چیف منسٹر بہادر ملاحظہ ہوئی۔ بموجب رپورٹ منظوری دیجاتی ہے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — میرساند

جناب عالی!

بعہد نواب جنت مکان بہادر بحکم ۲۷ر دسمبر ۱۹۲۳ء باغ موسومہ منشی للتا پرشاد مع آراضی متعلقہ واقع سڑک چکر نواب دروازہ، جو سرکار نے خرید فرما کر شامل باغات سرکاری کیا تھا۔ بنظر الطاف خسروانہ عنایت بیگم صاحبہ ڈیوڑھی صاحبزادہ محمد عبدالمجید خان صاحب بہادر کو نسلاً بعد نسل و بطناً بعد بطن عطا اور معاف کردیا تھا۔ اور بمزید پرورش ڈیوڑھی صاحبزادہ محمد عبدالمجید خان صاحب بہادر ۱ بیگہ پختہ آراضی کندہ (واقع متصل باغ مذکور) بحکم ۹ر مارچ ۱۹۲۵ء اور عطا اور معاف فرمادی تھی۔ جو بحکم ۷ر اگست ۱۹۳۱ء اجلاس ہمایوں باغ مذکور مع آراضی کندہ تاحین حیات برقرار رکھا جانا تجویز فرمایا گیا ہے۔

مسماۃ عنایت بیگم صاحبہ نے استدعا پیش کی ہے کہ پرورش باغ مع آراضی تعدادی [illegible] بیگہ بجائے قید حین حیاتی کے

۱۳ بسوہ ۱۱ پائی
۱۹ [illegible]

دوامی اور نسلاً بعد نسل قرار دیدیا جائے۔ چونکہ بیگم صاحبہ موصوفہ کی پرورش و پرداخت وقت عطیہ سے ملحوظ فرمائی گئی تھی لہذا بنظر تفضلات و مراحم خسروانہ شرط حین حیاتی مسدود ہو کر جس حالت سے باغ و آراضی نسلاً بعد نسل و بطناً بعد بطن عطا ہوا تھا۔ قائم فرما دیجائے۔ تو عین بندہ پروری ہے فدوی مستدعی ہے کہ اس بارہ میں پیشگاہ ہمایوں سے حکم شرف صدور پائے۔ دولت جاوید باد۔

فدوی [illegible] دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
مورخہ ۳ر فروری ۱۹۳۵ء

حکم :- واقع ۴ر فروری ۱۹۳۵ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

رپورٹ منظور ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — میرساند

جناب عالی!

تعدادی چار بیگہ پختہ آراضی معافی بحکم نواب جنت مکان بہادر رقمزدہ ۲۵ر جولائی ۱۸۹۸ء منشی جوگل کشور کو دوامی عطا اور معاف ہوئی تھی اور بحکم ۹ر فروری ۱۹۱۵ء باخراج نام منشی جوگل کشور متوفی

داخل خارج بنام سیان نیم نرائن، پریم نرائن پسران منظور ہوا تھا
اور محکمہ تحقیقات معافیات سے بھی چار بیگہ پختہ آراضی بنام
نیم نراین و پریم نرائن بشرط قیام درختان موجودہ چاہ پختہ بحال
اور واگذاشت ہوئی تھی۔ اور باخراج نام پریم نراین متوفی داخل خارج
بنام کشن گوپال دیال گوبند پسران بحکم ۲۲؍ مارچ سنہ ۱۹۲۹ء منظور
ہوا۔ اور بحکم ۷؍ اگست سنہ ۱۹۳۱ء اجلاس بندگانعالی دام اقبالہم
وملکہم موازی چار بیگہ پختہ آراضی جوگل کشور مورث رگھبیر سہائے
تاحیات برقرار رکھا جانا تجویز فرمایا گیا ہے۔ یہ آراضی موضع
فیض نگر پرگنہ حضور تحصیل میں واقع ہے۔ معافیداران نے استدعا
پیش کی ہے کہ بنظر پرورش و خانہ داری معافی مذکور برائے دوام
علی حالہا بحالت اور عطا فرمادیجائے۔ اور شرط حین حیاتی منسوخ
فرمادیجائے۔ چونکہ سائلان متوسلین قدیم ہیں اور انکی پرورش
وپرداخت ہمیشہ سے ملحوظ نظر رہی ہے لہذا ترقی خواہ سندی ہے
کہ بنظر پرورش و ترحم خسروانہ شرط حین حیات معافی سائلان سے
اٹھالیجائے اور برائے دوام علی حالہا بحالت اور عطا فرمادیجاوے

زیادہ حد ادب　　دولت جاوید باد

دستخط صاحب ... منسٹر بہادر
مورخہ ۴؍ فروری سنہ ۱۹۳۵ء

حکم　　واقع ۴؍ فروری سنہ ۱۹۳۵ء

مزید عرضداشت صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر
باستدعائے منظوری رخصت مزید رعایتی دوماہ
بصوبت خاص محمد علی خاں منصرم اے بلاک
خاصباغ مشاہرہ دار ساٹھ روپیہ از ۵؍ جنوری
لغایت ۴؍ مارچ سنہ ۱۹۳۵ء بسلسلہ رخصت سابقہ
بوجہ بقائے علالت نامبردہ

حکم

بموجب رپورٹ محمد علیخاں منصرم اے بلاک کی رخصت
دوماہ ۵؍ جنوری سنہ ۱۹۳۵ء سے بصوبت خاص رعایتی منظور ہے
کاغذات برائے کارروائی صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر
بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

۵؍ فروری سنہ ۱۹۳۵ء　　دستخط صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر

حکم　　واقع ۴؍ فروری سنہ ۱۹۳۵ء

مزید عرضداشت صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر
باستدعائے منظوری رخصت رعایتی پندرہ یوم
سید محمد تقی چوسرباز ملازم اسٹیبلشمنٹ مشاہرہ دار
ساٹھ روپیہ از ۵؍ لغایت ۱۹؍ فروری سنہ ۱۹۳۵ء
بغرض روانگی لکھنؤ بابت انتظام شادی دختر نامبردہ

حکم

بموجب رپورٹ سید محمد تقی چوسرباز کی پندرہ روز کی
رخصت منظور ہے۔ کاغذات برائے کارروائی صاحب ہاؤس
ہولڈ منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

۵؍ فروری سنہ ۱۹۳۵ء

دستخط صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر

روبکار:- واقع ۱۵ر فروری ۱۹۳۵ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و حکمہم

کل ۱۶ر فروری کو صاحب آرمی منسٹر بہادر مع رامپور روہیلا لانسرز و فرسٹ رامپور رضا انفنٹری کیمپ ٹریننگ میں جائیں گے۔ زمرہ جات سیکنڈ رامپور مرتضیٰ انفنٹری گورکھا کمپنی۔ تھرڈ رامپور رفعت انفنٹری۔ توپخانہ۔ ہز ہائینس باڈی گارڈ یہیں رہیں گے۔

بزمانہ کیمپ ٹریننگ صاحب آرمی منسٹر بہادر کے دفتر کے معمولی کاغذات پر لفٹننٹ کرنل امتیاز علیخاں کمانڈنٹ فورث دستخط کریں گے۔ اور نگرانی پریڈ وغیرہ کے ذمہ دار ہیں گے۔ اہم معاملات میں صاحب آرمی منسٹر بہادر سے حکم حاصل کیا جائیگا

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام جاری ہوں۔ آرمی آرڈر جاری کیا جائے
ایک نقل درج گزٹ ہو۔

روبکار:- واقع ۱۵ر فروری ۱۹۳۵ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و حکمہم)

مابدولت و اقبال ۱۶ر فروری ۱۹۳۵ء کو شب میں بنصرت فرمائے دہلی ہونگے۔ ۲۰ر فروری کو مراجعت ہوگی۔ صاحب چیف منسٹر بہادر۔ صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر۔ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر۔ صاحب چیف میڈیکل آفیسر بہادر۔ اور ڈاکٹر امتیاز حسین اسسٹنٹ سرجن ہمرکاب ہونگے۔

بزمانہ غیر موجودگی مابدولت و اقبال حسب ذیل انتظام منظور کیا جاتا ہے

۱۔ اجلاس ہمایوں کے معمولی کاغذات پر صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر کو اختیار دیا جاتا ہے کہ "ہائی آرڈر" لکھ کر اپنے دستخط سے جاری کریں اہم کاغذات دفتر میں رکھے جائیں۔

۲۔ صاحب چیف منسٹر بہادر کا کام صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر اور صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر کا کام علاوہ محکمہ پولیس کے صاحب ہوم منسٹر بہادر انجام دیں گے۔ محکمہ پولیس کے وہ کاغذات جو صاحب منسٹر بہادر انچارج پولیس کی منظوری کے محتاج ہوں۔ ان پر صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس اپنے دستخط سے احکام صادر کریں گے۔
صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کا کام صاحب کنٹرولر بہادر ہاؤس ہولڈ اور صاحب چیف میڈیکل آفیسر بہادر کا کام ڈاکٹر وحیدی اسسٹنٹ سرجن انجام دینگے۔ قلعہ میں بجائے ڈاکٹر امتیاز حسین اسسٹنٹ سرجن ڈاکٹر مہابیر پرشاد رہیں گے۔

۳۔ صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس اس زمانہ میں بحیثیت منسٹر انچارج پولیس رکن کونسل ہونگے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
ایک نقل درج گزٹ ہو۔

روبکار:- واقع ۱۶ر فروری ۱۹۳۵ء

کاغذات مسلکہ ملاحظہ ہوئے جب اتباع مطالبہ صاحب چیف منسٹر بہادر نمبر (۵) دفعہ ۲۱ فرمان معنونہ ۵ر دسمبر ۱۹۳۳ء کی بمراعات تحت توضیح منظور کیجاتی ہے کہ

(۵) گرانٹ ہوسپٹیلٹی عطیات

(و) حسب اوقات سے امداد جو بیرون ریاست بھیجے۔ نیز عام جو بیرون ریاست دیئے جائیں بصورت بالا فرمان کے حرف (د) کی بجائے حرف (ر) بھی ہوگا

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ واسطے کارروائی جملہ احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو ایک نقل درج گزٹ ہو — دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و حکمہم

حسب منشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ۱۶ر فروری ۱۹۳۵ء (دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

آرڈرز ان اسٹیٹ کونسل ریاست رامپور

آرڈر ان اسٹیٹ کونسل واقعہ ۵ فروری ۱۹۳۵ء

اجلاس اسٹیٹ کونسل منعقدہ ۴ فروری ۱۹۳۵ء میں کاغذات برقراری سلسلۂ ملازمت بابو شنکر سروپ آپریٹر بجلی گھر پیش ہو کر طے پایا کہ:-

حسب تصدیق اکاؤنٹ آفس بابو شنکر سروپ آپریٹر کا سلسلۂ ملازمت سابقہ برقرار رکھا جانا منظور ہے۔ ایام بیکاری کی تنخواہ نہیں دلائی جائے گی۔

حکم ہوا کہ

سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بحاضر کونسل

آرڈر ان اسٹیٹ کونسل واقعہ ۵ فروری ۱۹۳۵ء

اجلاس اسٹیٹ کونسل منعقدہ ۴ فروری ۱۹۳۵ء میں کاغذات عطائے اجازت ملازمت عظمت علی خاں محرر سابق باغات پیش ہو کر طے پایا کہ:-

نامبردہ کو ریاست میں عطائے ملازمت کی اجازت ہے

حکم ہوا کہ

سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بحاضر کونسل

آرڈر ان اسٹیٹ کونسل واقعہ ۵ فروری ۱۹۳۵ء

اجلاس اسٹیٹ کونسل منعقدہ ۴ فروری ۱۹۳۵ء میں کاغذات پچاس روپیہ ماہوار اضافہ در تنخواہ ڈاکٹر شوکت اللہ خانصاحب۔ ایم۔ بی۔ بی۔ ایس پیش ہو کر طے پایا کہ:-

ڈاکٹر شوکت اللہ خاں صاحب ایم۔ بی۔ بی۔ ایس شاہرہ دار ایک سو روپیہ کا تا اختتام سال رواں وظیفہ گریڈ پچاس روپیہ ماہوار الاؤنس منظور کیا جاتا ہے۔ الاؤنس کا یکم جنوری ۱۹۳۵ء سے عملدرآمد کیا جائے۔ رقم بجٹ متعلقہ کی گنجائش سے ادا ہوگی۔

حکم ہوا کہ

سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔　دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بحاضر اسٹیٹ کونسل

آرڈر ان اسٹیٹ کونسل واقعہ ۵ فروری ۱۹۳۵ء

اجلاس اسٹیٹ کونسل منعقدہ ۴ فروری ۱۹۳۵ء میں کاغذات عطائے الاؤنس بارہ روپیہ ماہانہ بسید محبوب احمد ہیڈ ڈیکینیٹر شاہرہ دار ۲۰ تا آخر اپریل ۱۹۳۵ء پیش ہو کر طے پایا کہ:-

سید محبوب احمد ہیڈ ڈیکینیٹر کو بارہ روپیہ ماہانہ الاؤنس بابت مصارف دورہ متعلقات تا آخر اپریل ۱۹۳۵ء دیا جانا منظور ہے۔ بجٹ میں گنجائش ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل

درج گزٹ ہو۔ دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر ان اسٹیٹ کونسل

واقعہ ۵؍ فروری ۱۹۳۵ء

اجلاس اسٹیٹ کونسل منعقدہ ۴؍ فروری ۱۹۳۵ء میں کاغذات مراحت عہدہ و مدت تقرر مسٹر عبد اللہ بٹ ملازم بجلی گھر مشاہرہ دار ایک سو پچاس روپیہ ماہوار پیش ہو کر طے پایا کہ:-

مسٹر عبد اللہ بٹ کا تقرر جو بموجب آرڈر ان کونسل مورخہ ۵؍ نومبر ۱۹۳۴ء ایکسو پچاس روپیہ ماہانہ پر بجلی گھر میں منظور ہوا ہے۔ اسکی مدت استحقاق چھ ماہ مقرر کیجاتی ہے۔

اور عہدہ مذکور منظور کیا جاتا ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔ دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر ان اسٹیٹ کونسل

واقعہ ۵؍ فروری ۱۹۳۵ء

اجلاس اسٹیٹ کونسل منعقدہ ۴؍ فروری ۱۹۳۵ء میں کاغذات منظوری کنوینس الاؤنس تعدادی بیس روپیہ ماہانہ برائے لائٹ انسپکٹر کونسل پیش ہو کر طے پایا کہ:-

چونکہ لائٹ انسپکٹر کا مکان لائٹ سے فاصلہ پر ہے لہذا انکا بیس روپیہ ماہانہ کنوینس الاؤنس منظور کیا جاتا ہے۔ تاختم سال رواں مصارف الاؤنس کی ادائیگی کا انتظام سکریٹریٹ فنڈ وغیرہ سے کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر ان اسٹیٹ کونسل

واقعہ ۵؍ فروری ۱۹۳۵ء

اجلاس اسٹیٹ کونسل منعقدہ ۴؍ فروری ۱۹۳۵ء میں کاغذات تصفیہ حسابات بجٹ و سفر خرچ افسر صاحب جنگلات معترضہ آڈٹ پیش ہو کر طے پایا کہ:-

افسر صاحب جنگلات کا پچیس روپیہ ماہانہ الاؤنس مسدود کیا جاتا ہے۔ آئندہ بموجب قواعد سفر خرچ ریاست بجٹ سفر خرچ دیا جائے۔ زمانہ ماقبل کے جملہ حسابات سفر خرچ بھی بموجب قواعد سفر خرچ ریاست پاس کئے جائیں۔ اور پچیس روپیہ ماہانہ الاؤنس کی جو رقم افسر صاحب جنگلات کو سال حال میں دیجا چکی ہے۔ وہ حسابات سفر خرچ سے وضع کرلیجائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ بعد اجرائے احکام اصل کاغذات برائے کارروائی صاحب ریونیو سکریٹری بہادر کی خدمت میں بھیجے جائیں۔ دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر ان اسٹیٹ کونسل

واقعہ ۵؍ فروری ۱۹۳۵ء

اجلاس اسٹیٹ کونسل منعقدہ ۴؍ فروری ۱۹۳۵ء میں کاغذات تقرر عارضی شوکت حسین خاں بی۔ اے بعطائے الاؤنس بیس روپیہ ماہانہ در اسٹیٹ ہائی اسکول برائے چند ماہ از یکم جنوری ۱۹۳۵ء پیش ہو کر طے پایا کہ:-

شوکت حسین خاں. بی. اے رامپوری کا عارضی تقرر
برائے چھ ماہ بعطائے الاونس تیس روپیہ ماہانہ یکم جنوری
سنہ ۱۹۳۵ء سے ہائی اسکول میں منظور کیا جاتا ہے بجٹ
متعلق کی مدشاہرات میں گنجائش ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل
درج گزٹ ہو۔　　دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

حکم اجلاس کونسل رامپور اسٹیٹ

واقع ۵ جنوری سنہ ۱۹۳۵ء

ایک عرصہ سے دیکھا جا رہا ہے کہ کونسل میں جو کاغذات پیش ہوتے ہیں وہ اکثر منتشر حالت میں غیر مرتب و نامکمل پیش ہوتے ہیں اور تنگ وقت میں ارسال کئے جاتے ہیں۔ نہ نتھیاں درست ہوتی ہیں نہ فہرستوں میں کاغذات کا باقاعدہ اندراج ہوتا ہے اور نہ ترتیب وار شمول ہوتا ہے۔ بجٹ وغیرہ کے متعلقہ کاغذات میں اکثر فائننس کا مشورہ شامل نہیں ہوتا۔ نہ باشندگان علاقہ غیر کے تقرر کے کاغذات میں سروس سیلکشن بورڈ کا مشورہ شامل ہوتا ہے۔ اضافہ و رخصت وغیرہ کے کاغذات میں ملازم کی تنخواہ تک درج نہیں ہوتی بعض معاملات میں تفصیلی حالت اور واضح الفاظ میں استدعا کا ذکر نہیں ہوتا۔ اکثر کاغذات اجلاس کونسل کے آغاز ہونے کے وقت تک موصول ہوتے رہتے ہیں۔ حالانکہ ذریعہ روبکار مورخہ ۱۹ اردسمبر سنہ ۱۹۳۴ء اطلاع دیجا چکی ہے کہ ہر ماہ کے ہفتہ اول میں بروز شنبہ کونسل کا معمولی اجلاس ہوا کریگا اور ایجنڈا مرتب کرنے کے لئے ہر محکمہ کو اسقدر قبل کاغذات بھیجنا چاہئیں کہ کم از کم دفتر کونسل میں پانچ یوم قبل موصول ہو جائیں۔

مندرجہ بالا شکایات کے باعث کونسل میں بحث کے وقت اکثر دشواری پیش آتی ہے۔ اور نقائص کی تکمیل کے لئے صیغہ جات متعلقہ کو کاغذات واپس کرنے اور بعد تکمیل کونسل کے آیندہ اجلاس میں پیش ہونے کے سبب سے کام میں ہرج۔ کاغذات کے دوران میں بیجا طول اور معاملات کے تصفیہ میں تعویق ہوتی ہے بعض محکمے واپس شدہ تکمیل طلب کاغذات کو بھی متواتر یاد دہانی کے باوجود ٹھیک وقت پر واپس نہیں کرتے۔

بنا براں جملہ منسٹر صاحبان بہادر کی خدمت میں تقدیم دیا جائے کہ صیغہ جات متعلقہ کو ہدایت فرما دیں کہ کاغذات مکمل حالت میں بپابندی وقت بھیجیں۔ اور منسٹر صاحبان بہادر کونسل میں پیش ہونے کے لئے جب مکمل کاغذات ارسال فرمائیں تو صیغہ جات ماتحت کی تحریر کا صرف حوالہ دیتے ہوئے ارسال نفرمائیں بلکہ ایک آفس نوٹ میں معاملہ کی مفصل حالت از ابتدا تا انتہا تحریر فرما کر استدعا کو مشرح طور پر واضح فرما دیں۔ تاکہ معاملہ کے تصفیہ اور احکام کے اجرا میں سہولت ہو۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر